سوال نمبر:15580

منجانب:۔ محترم سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب، ایم پی اے

کیاوزیرخوراک ارشادفرمائیں گے کہ:۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں آٹے کی قیمت 1400 سے بڑھ چکی ہے؟	(الف) حکومت خیبر پختونخواہ صوبے کے تمام فلور ملوں کو آبادی کے حساب سے گندم مہیا کر رہی ہے اور سرکاری آٹا عوام کو متعلقہ ضلعوں کے ڈپٹی کمشنرز کے مقرر کردہ ڈیلروں کے ذریعے 20 کلو تھیلے 1295 روپے میں مہیا ہو رہے ہیں۔ تاہم فائن آٹا پنجاب سے آ رہا ہے اور اوپن مارکیٹ ریٹ پر فروخت ہو رہا ہے۔
(ب) اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو اس مہنگائی کے دور میں آٹے کی قیمت میں دن بدن اضافے سے عوام کی مشکلات میں مزید پریشانی کا باعث بن رہا ہے۔حکومت اس کے سدباب کیلئے کیا اقدامات کر رہی ہے۔ مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	(ب) جیسا کہ جزالف میں بتایا گیا کہ حکومت خیبر پختونخواہ آبادی کے تناسب سے فلور ملوں کو گندم مہیا کر رہی ہے اور عوام کو سرکاری نرخ 20 کلو گرام آٹے کا تھیلہ مبلغ 1295 روپے میں تمام ضلعوں کے ڈپٹی کمشنروں کے مقرر کردہ ڈیلروں کے ذریعے فروخت ہو رہا ہے۔ حکومت نے آٹے کی بلاتعطل فراہمی کیلئے ایک مضبوط نظام وضع کیا ہے جس کے تحت سرکاری آٹے کی فراہمی کی کڑی نگرانی ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں بنائی گئی ہیں جو کہ کوالٹی اور مقدار کی جانچ پڑتال روزانہ کی بنیاد پر کر رہے ہیں۔ اس آٹے کا تناسب صرف 30 فیصد ہے۔ باقی 70 فیصد آٹا مارکیٹ میں پنجاب سے آتا ہے۔ نیز جب پنجاب سے ترسیل میں کمی یا قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے تو خیبر پختونخواہ کے مارکیٹوں میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور جب پنجاب سے ترسیل وافر مقدار میں اور قیمتوں میں کمی آجاتی ہے تو خیبر پختونخواہ کے مارکیٹوں میں بھی قیمتوں میں کمی آجاتی ہے۔

Scanned with CamScanner